63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാമത് കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം
2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ
തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 949 | Participant Code: 544

جنگ خود ہی ایک مسئلہ ہے

"جنگ ایک ایسی امتحان ہے جسمیں کامیابی نہیں ہے"

جنگ یانی لڑائی یہ لفظ ہمارلیے نیا نہیں ہیں۔ ہم اگر انسانوں کی یانی ہمارے ماضی کی طرف دیکھیں تو جبسی انسان ہیدا تبسی یہ جنگ ہیں۔ حقیقتاً میں ہم انسانوں کی ماضی کا اہم حصا ہیں جنگ۔ لیکن جنگ ہوتا کیا ہیں؟ جنگ دو لوگوں کی بیچ یا دو ملک کی بیچ جنگ یا فر کسی کی بیچ ہو سکتی ہیں۔ جنگ ختم ہونے سے کسی ایک جیت جاتا ہیں اور دوسر ہار جاتا ہیں لیکن اسلا میں جنگ کی ختم ہونے سے دو طرفوں کی نقصان ہی ہوگا۔ لیکن ایسی کیوں؟

جنگ کی شروعات چھوٹی چھوٹی باتوں سے شرو ہوتی ہیں یا فر کچھ غرضی سے ہوتی ہیں اور اسکا ختم بڑا نقصان سے۔ جنگ میں سرف جنگ لڑنے والوں نہیں بلکہ اس پوری ملک کی زندگی خطرے میں ہوگی۔ ہر ایک جنگ -

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 544

کی شروعات دو انسانوں کی بیچ شرو ہوتی ہیں مانو دو ملک
کی بیچھ لڑائی ہو رہی ہیں اس لڑائی کی شروعات پہلی
اس ملکوں کی کو سپاہیوں کی بیچ ہوتی ہیں اُہستہ
اُہستہ اس جنگ کی اثر دونوں ملک کی حالم کو
برباد کر بیٹھ فر اس ملکوں کی تباہ ہوگر اس جنگ کی
ختم.

جنگ ایک ملک کو کس ترح برباد کریگی یہ تو بیان کرنا
مشکل ہیں کیونکی آج کی اس زمانہ میں یہ دنیا دو
جنگ کی کو دیکھ رہی ہیں اسسی پہلی نجانی کتنی جنگوں
کی گواہ ہے یہ دنیا. جنگ کی پہلی دنوں میں جنگ اتنا
ظالم او خطرناک نہیں ہوتا کی اس جنگ میں دونوں ملک کی
درمیان انسانیت ہوگی لیکن اہستا دونوں کی بیچھ صرف
ایک ہی مکسد ہوگا کی کسی بھی ترح جنگ جیتنا ہیں.
جیتنے کیلیے کسی بھی حد تک جانے کیلیے تیار ہوتی ہیں
اس مکام پر جیت کو حاصل کرنی کیلیے کچھ بھی کریگا
وہ خود یہ بات کو بھو جائینگی کی وہ بھی انسان ہی

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

Item Code: 949 Participant Code: 544

اس بات کا ثبوت ہیں پلسطین اور اسرئیل پہلے ان دو ملک کی جنگ اتنی خترناک نہیں تھی لیکن اج نجانے روز کتنے ماسوم بچوں جنگ کی شکار بنتا جا رہی ہیں کتنے بچوں یتیم ہو رہی کتنی خاتون بیوہ ہوگئی ہیں۔ روز ایک ہزاروں لوگ شہید ہو رہی ہیں۔ وہاں کی خبر اخبار میں پڑھنے سے دل ٹوٹ جاتا ہیں کیا کیا اِن ماسوم بچوں نے جیسے روز کسی انسانیت کے بغیر مارا جاتا ہے؟
پہلے اس لڑائی سپاہیوں کے بیچ ہوتا تھا اَب وہاں پر نہ سپاہی نہ لوگ نہ انساف نہ چھوڑتے۔ سرف کھدغرضی کی وجہ سے بنایا یہ جنگ اب دن بھر خترناک بنتی جا رہی ہیں

جنگ صرف پلسطین اور اسرائیل کی بیچ نہیں بلکہ رشیا او یکرین کی بیچ میں بھی چل رہی ہیں۔ وہاں پر بھی اِنسانوں کو کسی بھی ترح کی انسانیت کے بغیر ماری جا رہی ہیں۔ اُب دونوں ملک کی درمیان ہونے والی جنگ جنگ دو ملک اس چار ملک کی مستقبل کو پوری ترح بدل دیا۔ ایک زمانے میں بر انسان خشی سے رہتے

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

ولی خوب ساری لوگون کی مسکراہٹ اور خوشی انسی چھین
لیا. ان ملک کی انی ولی کل بابھون کو چھین لیا ان دونوں
ملک کی درمیان جو بھی رشتہ تھا اسے ختم کیا اور اس ملک کی
حالت کو برباد کیا عمارتوں کو برباد کیا اس ملک کی
کھانا پینا سب کچھ برباد کیا. اس جنگ چلنے والی
ملک کی ایک طرف لوگ جنگ کی حملے کی وجہ سے شہید
ہو رہی ہیں اور ایک طرف لوگ بھوک کی وجہ سے مر
رہی ہیں یہ ہوگا اس ملک کی حالت.

دو ملک کی درمیان کی جنگ صرف ان ملک کو نہیں بلکہ
دنیا کو بھی نقصان دیگی. جیسی اگر کسی ملک ملتو ہے
کسی ایک چیز کی خوب ساری ابھی جب یوکرین اور رشیا
کی بیچ جنگ ہوا تب اس بات پوری دنیا کو نقصان کیا
تیل کی قیمت بڑھا دیا گیا پوری دنیا میں. مطلب اگر
کسی ایک ملک میں کسی چیز جیسی تیل کوئی کھانا
کی ہیں اور خوب ساری ملک اس ملک کی سہارے میں
ہیں تو ان ساری ملک کو بھی اس جنگ کو اثر پڑ سکتا.

63rd Kerala School Kalolsavam - Jan 04 To 08, 2025 - Thiruvananthapuram

63-ാം കേരള സ്കൂൾ കലോത്സവം 2025 ജനുവരി 4 മുതൽ 8 വരെ തിരുവനന്തപുരം

Item Code: 949 Participant Code: 544

جنگ صرف دو ملک کی بیچ نہیں صحیح اور غلط کی بیچ
بیچھ یا کھد غرض کی اور اچھائی کی بیچ بھی ہو سکتا ہیں۔
جیسی ہماری ملک یانی ہندستان اور طاقتور انگریزوں
کی بیچ ہوا تھا۔ انگریز ہندستان کو اپنا چاہتا تھا
لیکن ہم ان لوگوں سے اگست - 15 - 1947 کو آزاد ہوئی لیکن
اس آزادی لوگوں کو دنیا کو بہت ساری چیزیں سکھاتی ہیں۔

پہلی بات جنگ کی مقصد آزادی ہوگی ایک ملک کیلئے آزادی
اور دوسری کیلئے طاقت۔ اور یہاں بھی ہم ہندستان آزادی
چاہتی تھے اور انگریز طاقت چاہتی تھے۔ اور ہم ہندستانیوں
جیسی گاندھی بنا کسی جنگ کی بغیر اسی آزادی دلائی لیکن
انکی بیچ کچھ لوگ جنگ کی ذریعے بھی لڑا تھا فر بھی گاندھی
سکھاتی ہیں کی جنگ لڑنی کیلئے آزادی کیلئے جنگ ضروری
نہیں ہیں۔

دوسری بات ہر سکے کی دو پہلو ہوتی ہیں اسی طرح جنگ
کی بھی مثبت اور منفی پہلو ہیں۔ جنگ کی وجہ سے بہت
بہت لوگ نقصان ہوا ہیں فر بھی ہیں انگریزوں

کی وجہ سے بہت ساری فائدے بھی ہوئے ہیں۔ ہماری ملک
کی بہت ساری اچھی اچھی چیزوں کی وجہ انگریز ہیں۔
اور تیسری بات پیار اور ملک کی عالم کی درمیان کی
محبت یہاں ہم ہندستانیوں اپنی آزادی ہم ہندستانیوں
کی آپس کی محبت کی وجہ سے پائی ہیں مذہب کی پرواہ کرنے
کی بغیر ساتھ ہونا ہے
آخری بات اور سب سے اہم بات مذاہب کی پرواہ کرنے کی
بغیر ایک دوسری کی ساتھ دینا۔ اِس بات تھی وہ راز
جسکی وجہ سے انگریزوں کو ہماری سامنے ہار ماننی کیلیے
مجبور کیا۔

لیکن ہر حال میں جنگ ایک مسائل ہی ہے اگر ہم ہماری
ماضی کو دیکھینگے تو ہمیں پتا چلیگا کی کتنے لوگ بےروزگار
کتنی بچوں کی جان اور کتنی لوگوں کی گھر اور برور سب
کچھ برباد ہوا۔ اسلیے جنگ ہر حال میں مسائل
ہی ہیں۔ جنگ کبھی اچھا نہیں ہو سکتی۔ جنگ انسان
کی اور انسانیت کیلیے مضر ہو سکتی ہیں۔

Item Code: 949 Participant Code: 544

جیسی میں پہلی ذکر کیا جنگ کی مثبت پہلو بہت سارے ہیں
اچھی چیزوں کی رستے دکھایں ہیں لیکن اکثر میں یہ
اس اچھی چیزیں جیسی کی خوب ساری عمارت ہندستانی
ریل وے ایسی چیزوں کیلئے راستہ دکھایں ہیں لیکن یہ
کچھ بھی جنگ کی مثبت پہلو نہیں تھی کیونکی ان لوگوں کو
ہندستان کو استعمال کیلیے بدلنا تھا اسلیے ایسا بدلو
ہندستان میں لیکر آئی۔

کبھی بھی آج کل کسی اور دن جنگ کی مثبت پہلو
ہونا ممکن ہیں جنگ کی ہمیشہ منفی پہلو ہی ہوتی ہیں
جنگ انسانیت کا قاتل ہیں جنگ انسانی دماغ میں
میں شیطانی سوچ ڈالتا ہیں جنگ کو کی مثبت باتیں
اچھائی کی باری میں کبھی جنگ کی موجودگی لوگوں
کیلیے اس پوری دنیا کیلیے خطر ہیں لیکن کبھی
کسی جگہ میں جنگ کی ضرورت بھی ہوتا ہیں جیسے
امیرکی، جپان، بھارت ہندستان میں ہوا تھا۔ لیکن
ہمیشہ اس بات کا یاد رکھتے ہیں کی جنگ کبھی
بھی انسان کیلیے اچھا نہیں ہوگا۔

(This page will be scanned to publish the article in Schoolwiki. So write neatly. Don't fold paper. Don't write overleaf)

جنگ کی ایک منفی بات کو یاد کریں تو ستر سال
پہلے ہوئے ہیروشیما ناگاساکی کو یاد کرو کتنے خوش تھے
وہ لوگ لیکن اس جنگ نے کیسے اس جگہ کو
تباہ کیا ستر سال بعد آج بھی وہاں کے لوگ آج بھی
اس درد سے گذر رہے ہیں۔

جنگ انسان اور انسانیت کی قاتل ہیں اور اس پر
پال میں ہونے نہیں دینا جنگ میں جیت نہیں ہیں
صرف ہار ہیں جنگ ایک مسئلہ ہے اس مسئلہ کو
کبھی بھی زندہ ہونے کی موقع مت دینا۔
خواہش کرتی ہیں ایک بے جنگ والی دنیا جہاں پہ ہر جگہ
خوشی اور مسکراہٹ ہوگا۔ اور ہمیشہ یاد رکھو کیونکہ جنگ
خود ہی ایک مسئلہ ہی ہے جنگ ایک شکاری ہیں
اور انسان جنگ کی شکار۔ اس شکار کی شکاری ہونے
سے سب خود کو بچاؤ